ان دونوں امور سے خالی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کتاب کو مزید مفید بنانے کے لئے آئندہ طباعت میں یہ اضافے کر دیئے جائیں۔

(محمد طفیل)

باغی ہندوستان

مصنف : مولانا محمد فضل حق خیر آبادی۔ مترجم : عبدالشاہد خاں شروانی۔

ناشر : مکتبۂ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور

صفحات : ۲۶۰ قیمت : تیرہ روپے پچاس پیسے

مولانا فضل حق خیر آبادی ایک بلند پایہ عالم، خطیب، شاعر اور صاحبِ قلم شخصیت ہونے کے ساتھ ساتھ ہماری تحریکِ آزادی کے ایک ممتاز رکن ہیں۔ آپ ۱۲۱۲ھ/ ۱۷۹۷ء میں پیدا ہوئے اور ۱۲۷۸ھ میں ۱۸۵۷ء کی تحریک میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔ زیرِ تبصرہ کتاب، جس کا اصل متن "الثورۃ الهندیۃ" کے نام سے عربی زبان میں ہے، مسلمانوں کی تحریکِ آزادی کے اسی عہد پر روشنی ڈالتی ہے۔

"باغی ہندوستان" کے نام سے جو کتاب اس وقت زیرِ تبصرہ ہے۔ وہ صرف "الثورۃ الهندیۃ" کے ترجمہ پر ہی مشتمل نہیں ہے بلکہ علامہ فضل حق خیر آبادی کے مکمل اور مفصل حالاتِ زندگی بھی شاملِ کتاب ہیں۔ اور آخر میں الثورۃ الہندیہ کے تتمہ کے طور پر مولانا کی ایک غیر مطبوعہ تصنیف کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔

"باغی ہندوستان" جو کہ صرف پچاس صفحات (۲۴۸ — ۲۹۸) پر مشتمل ہے۔ اس کو یوں ترتیب دیا گیا ہے کہ صفحہ کے ایک طرف عربی عبارت اور اس کے سامنے اردو ترجمہ درج ہے۔ اس میں وہ سارے واقعات درج کر دیئے گئے ہیں جن سے اس دور کے انگریزی مظالم کی خونچکاں داستان سامنے آتی ہے۔ ترجمہ اگرچہ شستہ اردو میں ہے۔ پھر بھی مترجم بعض مقامات پر عربی زبان کی روح کو اردو زبان میں کما حقہ منتقل نہیں کر سکے۔

مولانا فضل حق خیر آبادی کے حالات یکجا نہیں ملتے تھے۔ اس لئے یہ کتاب بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہے کیونکہ اس کتاب میں مولانا خیر آبادی جیسے مجاہدِ آزادی کے تفصیلی اور مستند حالات درج ہیں۔ یہ کتاب ذاتی کتب خانوں، جامعات کی لائبریریوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے لئے کام کی چیز ہے۔

(محمد طفیل)